مرد کا ایک سے زائد نگ والی انگوٹھی پہننا کیسا؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا مرد ایک سے زائد نگ والی انگوٹھی پہن سکتا ہے؟ آج کل کچھ ایسی بھی انگوٹھیاں بن رہی ہیں، جن میں درمیان کے نگ کے ساتھ دونوں طرف سائیڈوں پر بھی ڈیزائن کے طور پر نگ لگے ہوتے ہیں، ایسی انگوٹھیاں پہننے کا شرعا کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اصولِ شرع کے مطابق مرد کے لیے ساڑھے چار ماشے (یعنی 4 گرام 374 ملی گرام) سے کم چاندی کی، ایک نگ والی، ایک انگوٹھی، پہننا جائز ہے، اس کے علاوہ کسی قسم کی انگوٹھی پہننا، جائز نہیں، لہذا ساڑھے چار ماشے یا اس سے زائد چاندی کی انگوٹھی پہننا، یا ایک نگ سے زائد نگ والی یا بغیر نگ کی انگوٹھی یا چھلّا پہننا، مرد کے لیے ناجائز و گناہ ہے۔

ایک سے زائد نگ والی انگوٹھی پہننے کے متعلق رد المحتار اور مجمع الانہر میں ہے (واللفظ للآخر) "خاتم الرجال أما إذا كان له فصان أو أكثر فحرام" ترجمہ: مردوں کی انگوٹھی کے جب دو یا اس سے زائد نگ ہوں تو حرام ہے۔ (مجمع الانھر، فصل فی اللبس، جلد 2، صفحہ 535، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

ایک سے زائد نگ ہونا عورتوں کی انگوٹھی کے مشابہ ہے۔ چنانچہ فتاوی ہندیہ میں ہے "الخاتم من الفضة إنما يجوز للرجل إذا ضرب على صفة ما يلبسه الرجال أما إذا كان على صفة خواتم النساء فمكروه، وهو أن يكون له فصان" ترجمہ: چاندی کی انگوٹھی مرد کے لیے جائز ہے، جب وہ اس طرز کی ہو جس کو مرد پہنتے ہیں، جبکہ عورتوں کی طرح کی انگوٹھی پہننا مکروہ ہے اور وہ (عورتوں کی طرح کی انگوٹھی) یہ ہے کہ اس کے دو نگ ہوں۔ (فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، جلد 5، صفحہ 335، مطبوعہ: بیروت)

امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "مرد کو ساڑھے چار ماشے سے کم وزن کی ایک انگوٹھی ایک نگ کی جائز ہے دو یا زیادہ نگ حرام کہ زیورِ زنان ہوگیا۔ جامع الرموز و رد المحتار میں ہے: انما یجوز التختم

بالفضة لو علی ھیأۃ خاتم الرجال اما لوله فصان او اکثر حرم۔ چاندی کی انگوٹھی پہننا جائز ہے بشرطیکہ مردانہ انگوٹھیوں کی شکل و صورت پر ہو، اگر دو یا زیادہ نگینے ہوں تو حرام ہے ۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 544، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4395

تاریخ اجراء : 11 جمادی الاولٰی 1447ھ/03 نومبر 2025ء